

## وہ دن جب میں نے شہر کے لیے گھر چھوڑا

## The day I left home for the city

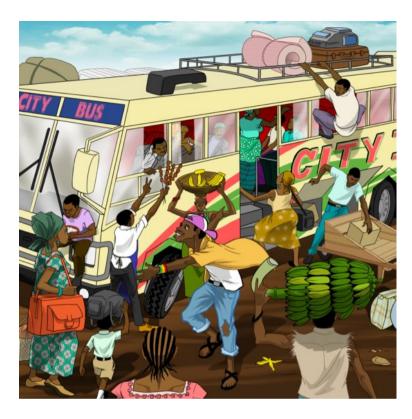
- Lesley Koyi, Ursula Nafula
- & Brian Wambi
- Samrina Sana
- **il** 3
- 💬 اردو / English (en)



میرے گوں کے چھوٹ ملا بس سٹپ لوگوں اور بھری ہوئی بسوں میں مصروف تھـ زمین پر رکھنے کے لیے اور بھی ملان مو جود تھـ کنڈکٹر اُن جگہوں کلام چا کر بٹا رہے تھے کہ بسیں کل بے رہی ہیں۔

. . .

The small bus stop in my village was busy with people and overloaded buses. On the ground were even more things to load. Touts were shouting the names where their buses were going.



شہر! شہر! مغرب کی جنب! میں نے ایک کنڈکٹر کو چاتے ہوئے سُد۔ یہ وہی بس تھی جو میں نے پکڑنی تھی۔

. . .

"City! City! Going west!" I heard a tout shouting. That was the bus I needed to catch.



شہر کی بس تقریبۂ بھر چکی تھی لیکن مزید لوگ اندر جنے کے لیے ایک دوسرے کو دھک دے رہے تھے۔ کچھ لو گوں نے اپلا سلان بس کے نیچے رکھباقیوں نے اپلا سلان اندر بنے خنوں میں رکھ بلا۔

• • •

The city bus was almost full, but more people were still pushing to get on. Some packed their luggage under the bus. Others put theirs on the racks inside.



نئے ممافروں نے اپنے ٹکٹ ہتھوں میں بھئے اور بھری ہوئی بس کا کوئی خلالی کوڈ اپنے لیے ڈھونڈنے لگے جہل وہ بیٹھ سکیں۔ عورتوں اور چھوٹے بچوں نے اُنہیں لمبے سفر کے لیے سکون پہنچد

• • •

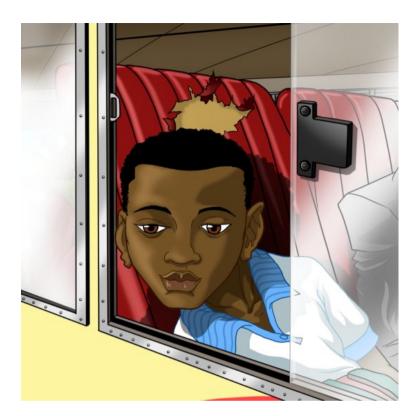
New passengers clutched their tickets as they looked for somewhere to sit in the crowded bus. Women with young children made them comfortable for the long journey.



میں آگے ج کر ایک کھڑکی کے پس بیٹھ۔ میرے آگے بیٹھے آدمی نے سبز رنگ کا ایک پلسٹک کا تھیا اپنے ہتھوں میں بارکھ تھا۔ اُس نے پرانے جو تے پہنے تھے، ایک پھٹ ہوا کوٹ اور وہ کفی پریٹن دکھئی دے رہ تھا۔

• • •

I squeezed in next to a window. The person sitting next to me was holding tightly to a green plastic bag. He wore old sandals, a worn out coat, and he looked nervous.



میں نے بس سے ۱۹ہر دیکھ اور مجھے اس ۱۹ احساس ہوا کہ میں اپد گوں چھوڑ کر ﴿ را﴿ ہوں، وہ جگہ جل میں بڑا ہوا۔ میں ایک بڑے شہر ﴿ را﴿ تھ۔

• • •

I looked outside the bus and realised that I was leaving my village, the place where I had grown up. I was going to the big city.



سلان مکمل ہو چکا تھ اور مسافروں نے اپنی اپنی جگہ لے لی تھی۔ سلان بیچنے والے ابھی بھی دھکا دے کر بس کے اندر اپلا سلان بیچنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہر کوئی چا راج تھ جو چیز اُس کے پس بیچنے کے لیے موجود تھی۔ اُن کے الفظ میرے لیے مزاحیہ تھے۔

. . .

The loading was completed and all passengers were seated. Hawkers still pushed their way into the bus to sell their goods to the passengers. Everyone was shouting the names of what was available for sale. The words sounded funny to me.



چند ملافروں نے مشروب خریدے اقیوں نے کھنے والی چیزیں اور اُنہیں چند شروع ہو گئے۔ وہ لوگ جن کے لاس میری طرح پیسہ نہیں تھ صرف دیکھتے رہے۔

. . .

A few passengers bought drinks, others bought small snacks and began to chew. Those who did not have any money, like me, just watched.



یہ سرگرمیں بس کے مسلسلہرن کی وجہ سے ملاثر ہو رہی تھیں لیکن یہ ایک نلانی بھی تھی کہ ہم جنے کے لیے تیر ہیں۔ کنڈکٹر سلان بیچنے والوں پر بہت زور سے چلا کہ وہ جہر چلے جئیں۔

. . .

These activities were interrupted by the hooting of the bus, a sign that we were ready to leave. The tout yelled at the hawkers to get out.



سلان بیچنے والے ایک دوسرے کو دھکے دیتے ہوئے بس سے ۴ہر نکلے۔ کچھ نے ملافروں کو بھلا بلا جبکہ بقیوں نے آخری وقت میں اپنی چیزیں بیچنے کی کو شش کی۔

. . .

Hawkers pushed each other to make their way out of the bus. Some gave back change to the travellers. Others made last minute attempts to sell more items.



جیسے ہی بس، بس سڈپ سے نکلی میں نے کھڑکی سے ﴿ہر جھنگ میں نے سوچ کہ کلے کبھی میں دوہرہ گوں واپس آچوں گـ

. . .

As the bus left the bus stop, I stared out of the window. I wondered if I would ever go back to my village again.



سفر کے دوران، بس کے اندر گرمی کی شدت اور بڑھ گئی۔ میں نے نیند کی امید کرتے ہوئے اپنی آنکھوں کو بند کر لاے۔

. . .

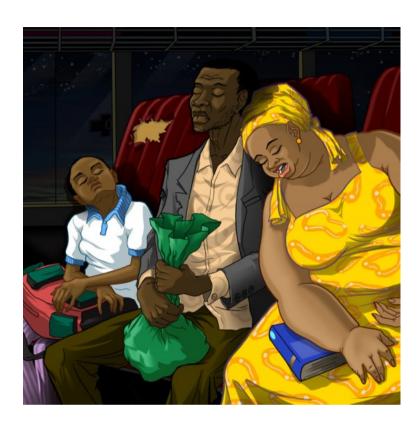
As the journey progressed, the inside of the bus got very hot. I closed my eyes hoping to sleep.



لیکن میرا دهغ گھر کی طرف جھکہ کلا میری هن محفوظ ہوگی؟ کلا میرے خرگوش کوئی پیسہ لا سکیں گے؟ کلا میرا بھئی میرے چھوٹے پودوں کولانی دے گا؟

. . .

But my mind drifted back home. Will my mother be safe? Will my rabbits fetch any money? Will my brother remember to water my tree seedlings?



راستے میں، میں نے اُس جگہ کلام د کلہ جہل بڑے شہر میں میرے چپ رہتے ہیں۔ میں ابھی بھی اُسے بُڑ بڑا رہ تھ جب میری آنکھ لگی۔

. . .

On the way, I memorised the name of the place where my uncle lived in the big city. I was still mumbling it when I fell asleep.



نو گھنٹوں بعد میں گوں کے لیے واپس جنے والی لگئی گئی آوازوں کے شور سے نیند سے بیدار ہوا۔ میں نے اپلا چھوٹا لا بیگ دبوچ اور بس سے جہر چھانگ لگا دی۔

• • •

Nine hours later, I woke up with loud banging and calling for passengers going back to my village. I grabbed my small bag and jumped out of the bus.



واپس جنے والی بس تیزی سے بھر رہی تھی۔ جلد ہی وہ مشرق کا راستہ اختلار کر لے گی۔ میرے لیے اب سب سے ضروری کم اپنے چچ کے گھر کو ڈھونٹڈ تھ۔

• • •

The return bus was filling up quickly. Soon it would make its way back east. The most important thing for me now, was to start looking for my uncle's house.



## **Global Storybooks**

globalstorybooks.net

وہ دن جب میں نے شہر کے لیے گھر چھوڑا

## The day I left home for the city

Lesley Koyi, Ursula Nafula

Brian Wambi

Samrina Sana (ur)

